531

آیات نمبر 25 تا 52: پچھلی آیات میں قیامت کا وہ منظر بیان کیا گیا تھا جب اہل ایمان جنت
کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ اِن آیات میں
قیامت کا وہ منظر جب کفار کو جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ قرآن کی عظمت و صداقت کا
بیان کہ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کا کلام ہے جسے ہمارے ایک معزز فرشتے نے لا کر
رسول اللہ (ﷺ) کو سنایا ہے۔ جو لوگ اس کی تکذیب کر رہے ہیں وہ ایک دن دردناک
انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ اور
جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش! میرا اعمال
نامہ مجھے دیا ہی نہ جاتا وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ
میرا حساب کیا ہے؟ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ کاش! موت ہی میرا خاتمہ کر
دیتی مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ افسوس! میرا مال بھی آج میرے کچھ کام نہ آیا
هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ میری قوت و سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی خُذُوْهُ
فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر اس کی
گردن میں طوق ڈال دو، پھر اسے جہنم میں جھونک دو ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ پھر ایک ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں اسے جکڑ دو اِنَّهٗ
كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾
کیونکہ نہ تو یہ بڑی عظمت والے اللہ پر یقین رکھتا تھا اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی
دوسروں کو ترغیب دیتا تھا، مسکینوں کو خود کھانا کھلانا تو بہت دور کی بات ہے فَلَيْسَ لَهُ

اَلْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌۙ۝۳۵ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍۙ۝۳۶ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا
الْخَاطِـُٔوْنَ۠۝۳۷ سو آج یہاں نہ اس کا کوئی غم خوار دوست ہے اور نہ کھانے کے لئے
پیپ کے سوا کوئی اور چیز، ایسا کھانا کہ جسے کوئی بھی نہ کھائے سوائے گناہگاروں کے
رکوع [۱] فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَۙ۝۳۸ وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَۙ۝۳۹ سو میں قسم کھاتا
ہوں ان چیزوں کی جو تمہیں نظر آتی ہیں اور ان چیزوں کی بھی جو تمہیں نظر نہیں
آتیں اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍۚ۝۴۰ بلاشبہ یہ قرآن ایک معزز پیغام رساں نے
لاکر سنایا ہے، قرآن کو جو دراصل اللہ کا کلام ہے، ایک معزز فرشتہ جبرئیل نے لاکر ہمارے
رسول محمد (ﷺ) کو سنایا ہے وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَۙ۝۴۱ اور
یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَؕ۝۴۲ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے لیکن تم لوگ کم ہی غور
کرتے ہو تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝۴۳ یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا
گیا کلام ہے وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِۙ۝۴۴ لَاَخَذْنَا مِنْهُ
بِالْيَمِيْنِۙ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ۝ۖ۴۶ اور اگر نبی (ﷺ) نے خود کوئی بات
بنا کر ہماری طرف منسوب کی ہوتی تو ہم انہیں پوری قوت سے پکڑ لیتے اور پھر ان کی
شہ رگ کاٹ دیتے فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ۝۴۷ پھر تم میں سے
کوئی بھی ہمیں اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا کسی غلط بات کو اللہ کی طرف منسوب کرنا اتنا بڑا
جرم ہے کہ اس کی سزا سے کوئی نہیں بچ سکتا وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ۝۴۸ بلاشبہ یہ

قرآن پرہیز گاروں کے لئے سراسر نصیحت ہے وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ
مُّكَذِّبِيْنَ﴿۴۹﴾ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ اس قرآن کو جھٹلانے
والے بھی ہیں وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴿۵۰﴾ لیکن کافروں کا یہ رویہ ایک
دن اُن کے لئے حسرت وندامت کا باعث بن جائے گا وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ﴿۵۱﴾
حالانکہ بلا شک وشبہ یہ قرآن سراسر حق اور یقینی ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ﴿۵۲﴾ سو اے نبی (ﷺ)! آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں جو
بہت عظمت والا ہے رکوع [۲]

[# 531]

Verses 25 to 52: The previous verses described the reward of believers in Paradise on Judgment Day, while these verses now show the fate of disbelievers in Hell. The Quran's divine truth is affirmed—it is not poetry but Allah's revelation, delivered by Angel Jibreel to the Prophet [peace be upon him]. Those who reject it will face a painful punishment.

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۚ﴿۲۵﴾

And as for the one who is given his Book [of deeds] in his left hand, he shall [miserably] say: 'Oh! if only I had never been given my Book!'

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۚ﴿۲۶﴾

And if only I had never known what my account was!

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

If only death had been the end [of me!]

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

[Alas!] My wealth has availed me nothing [today]!

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

My power [and authority] has vanished from me!

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾

[The angels will be commanded]: Seize him, shackle [his neck], then hurl him into the Hell [Fire]!

ثُمَّ فِیۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ؕ۝۳۲

Then fasten him with a chain seventy cubits long!

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ ۙ۝۳۳ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ
الۡمِسۡكِیۡنِ ؕ۝۳۴

For indeed, he neither believed in Allah, The Magnificent, nor did he urge [others] to feed the needy.

فَلَیۡسَ لَهُ الۡیَوۡمَ هٰهُنَا حَمِیۡمٌ ۙ۝۳۵ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ
غِسۡلِیۡنٍ ۙ۝۳۶ لَّا یَاۡكُلُهٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ۝۳۷ؒ رکوع[۱]

So today, he has no intimate friend here, nor shall he have any food except foul pus— [a meal that] none shall eat except the sinners.

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٩

So I swear by [the things] that you see, and by [those things] that you do not see!

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝٤٠

Indeed, this [Quran which is word of Allah], has been conveyed through [the recitation of] a noble messenger-angel.

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝٤١

And it is not the word of a poet—little is what you believe!

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٢

Nor is it the word of a soothsayer—yet how little you take heed!

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۳﴾

It is [a revelation] sent down from the Lord of [All] the worlds.

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿ۙ۴۴﴾ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ
بِالۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِیۡنَ ﴿۴۶﴾

Had he [the Prophet] forged some statements in Our name, We would have certainly seized him by the right hand, then severed his life-artery.

فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِیۡنَ ﴿۴۷﴾

Then none of you could have prevented [Us] from doing so.

وَ اِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾

Indeed, this [Quran] is an admonition for those who fear Allah.

وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾

And We certainly know that some among you will deny [this Quran].

وَ اِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾

But [on the Day of judgment] this [attitude] will surely become a source of bitter regret for the disbelievers.

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾

And indeed, this [Quran] is the truth of absolute certainity.

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ رکوع [۲]

So, [O Prophet!], highly exalt the Name of your Lord, the Magnificent!